سبرامنیم بھارتی

سبرامنیم بھارتی 11 دسمبر 1882 ایٹار پورم ترونا ولی ضلع تامل ناڈو میں پیدا ہوئے۔ ایٹار پورم ایک چھوٹی سی زمینداری تھی، جہاں کے زمیندار مہاراجہ کے لقب سے پکارے جاتے تھے۔ بھارتی کے والد چنا سوامی ایر زمینداری میں ایک چھوٹے پس ماندہ عہدے دار تھے۔ سبرامنیم بھارتی ان کی پہلی اولاد تھے جو کہ ماں کے پیار سے بچپن ہی میں محروم ہو گئے تھے۔ ان کو پڑھائی لکھائی سے دلچسپی نہ تھی وہ اپنا زیادہ تر وقت اپنے نانا جن کو تامل زبان وادب سے بڑی گہری دلچسپی تھی، انہی کے ساتھ گزارتے تھے۔ سبرامنیم دس سال کی عمر میں شعر کہنے لگے تھے۔

پندرہ سال کی عمر میں سبرامنیم بھارتی کی شادی چلمال سے کردی گئی۔ اب یہ ایٹار پورم میں ہی رہنے لگے تھے۔ اور اپنی خداداد ذہانت اور اپنی شاعری سے بہت جلد سارے ماحول پر چھا گئے۔ زمیندار نے ان کی شاعری سے متاثر ہو کر انھیں بھارتی کے لقب سے نوازا۔ اب وہ بھارتی کہلانے لگے۔ کم عمری میں ہی والد کا انتقال ہو گیا۔ بھارتی اپنے خالہ خالو کے پاس بنارس چلے گئے جہاں الہ آباد یونی ورسٹی سے انٹرنس کا امتحان پاس کیا۔

بھارتی نے اپنی شاعری کی بنیاد ان سیاسی عوامل پر رکھی جن سے ہندوستان کا بچہ بچہ متاثر تھا روزنامے کے سب ایڈیٹر کی حیثیت سے بھارتی کو ہندوستان کے سیاسی حالات کا بخوبی علم تھا۔ ان کے دو شعری مجموعے 'سودیش گیدنگل' 1908ء اور 'جنم بھومی' 1909ء میں شائع ہوئے۔ 19/ ستمبر 1921ء کو مختصر علالت کے بعد اس انقلابی شاعر سبرامنیم کا انتقال ہو گیا۔

نظم

سبرامنیم بھارتی / مترجم: حسرت سہروردی

نغمۂ آزادی

یہ لمحہ رقص و سرود کا ہے
آخر مسرت سے بھری آزادی
ہمارے قبضے میں آ ہی گئی
ذات پات پر فخر کرنے کا دور ختم ہو گیا
بدیسی طاقت کا بھرم کھل گیا
بدیسی حکومت کے ہر اشارے پر
رقص کرنے کا دور چلا گیا

جادوگر کی جادوگری کا طلسم ٹوٹ گیا
آزادی بین الاقوامیت کی زبان ہے
اور مساوات تجربہ کاروں کا حسن
آج ہم آزادی کا شنکھ پھونکیں گے
اور حقیقت کا برملا اظہار کریں گے
ہم پر یہ حقیقت کھل گئی ہے
کہ سب کی پیدائش
ایک ہی طرح سے ہوتی ہے
چھوت اور دغا موت کے گھاٹ اتر گئے
وہی لوگ عظیم ہیں جو اچھے ہیں

تخریب بڑے لوگوں پر غالب آ گئی ہے
ہل جوتنے والے کسان، کاریگروں کی قدر کرو
کام چوروں اور کاہلوں پر لعنت بھیجو
ہم بنجر زمین کو پانی نہیں دیں گے
اور کاہلوں کے لیے اپنا خون پسینہ نہیں کریں گے
ہم جان گئے ہیں کہ یہ زمین ہماری اپنی ہے
اور ہمیشہ اپنی ہی رہے گی
کوئی بھی غیر ملکی طاقت
ہمیں غلام نہیں بنا سکتی
ہم بھگوان کی دیا سے بہت آگے بڑھیں گے

الفاظ و معنی

بدیشی	-	غیر ملکی
رقص	-	ناچ
مساوات	-	برابری
برملا	-	کھلم کھلا
دغا	-	دھوکہ
طلسم	-	جادو
مسرت	-	خوشی
بنجر زمین	-	وہ زمین جس میں پیداوار نہ ہو
کاہل	-	سست
دیا	-	مہربانی
سرود	-	گانا بجانا

آپ نے پڑھا

- یہ نظم سبرامنیم بھارتی کی تامل زبان کی نظم کا اردو ترجمہ ہے۔ اس نظم کا ترجمہ حسرت سہروردی نے کیا ہے۔ شاعر نے اس نظم میں آزادی کا گیت گایا ہے۔ آزادی کے فوراً بعد اس نظم کی تخلیق ہوئی تھی۔ جس میں حصولِ آزادی کے تاریخی موقع پر خوشی و مسرت کا اظہار کیا گیا ہے اور مستقبل میں اچھے اور خوش حال ہندوستان کا تصور پیش کیا گیا ہے، نیز ملک سے تمام خرابیوں کو دور کردینے کا عہد بھی کیا گیا ہے۔

آپ بتائیے

1. سبرامنیم بھارتی کی پیدائش کب ہوئی؟
2. سبرامنیم بھارتی کی بیوی کا کیا نام تھا؟
3. سبرامنیم بھارتی کا تعلق ہندوستان کے کس صوبے سے تھا؟
4. سبرامنیم کو بھارتی کا لقب کس نے عطا کیا؟
5. زیرِ نصاب نظم کے اردو مترجم کا نام بتائیے۔

مختصر گفتگو

1. سبرامنیم بھارتی کا خاندانی پس منظر مختصراً بیان کیجیے۔
2. تامل زبان کی شاعری پر پانچ جملے لکھیے۔
3. ایک شاعر کی حیثیت سے سبرامنیم کی شاعری کا انقلابی پہلو بیان کیجیے۔

تفصیلی گفتگو

1. سبرامنیم بھارتی کی شخصیت سے اپنی واقفیت کا اظہار کیجیے۔
2. نظم 'نغمہ آزادی' کا مرکزی خیال پیش کیجیے۔

آئیے، کچھ کریں

1. اپنے استاد کی مدد سے منظوم اردو ترجمہ کرنے والے شعرا کی ایک فہرست تیار کیجیے ساتھ ہی اردو میں وطنی شاعری کا جائزہ لیجیے۔